22013-کچھ اشیاء جن کے متعلق کہا جاتا ہے کہ ان میں خنزیر کی اجزاء استعمال ہوتے ہیں

سوال

میں نے اخبار میں پڑھا ہے کہ میک اپ کی کئی قسم کی کریم وغیرہ میں خنزیر کے اجزاء شامل کیے جاتے ہیں (مثلا لپ اسٹک، صابون، دوائی کے کیپسول وغیرہ).
سوال یہ ہے کہ مجھے کیا کرنا چاہیے، آیا میں کریم اور شیمپو وغیرہ استعمال کرنا چھوڑدوں، حتی کہ اگر اس کے اجزائے ترکیبی پڑھ بھی لوں تو مجھے اس کے مصدر کا علم نہیں ہوتا؟

پسندیدہ جواب

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ سے بعض پملفٹوں کے متعلق دریافت کیا گیا جس میں یہ بیان کیا گیا تھا کہ: صابن میں خنزیز کی چربی پائی جاتی ہے، اس کے متعل آپ کی رائے کیا ہے؟

توشیخ رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"اللہ تعالی نے زمین میں جو کچھ بھی ہمارے لیے پیدا فرمایا ہے اصل میں وہ حلال ہے، کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

.{اللہ وہ ذات ہے جس نے تمہارے لیے زمین کی تمام چیزوں کو پیدا کیا}.البقرۃ(29)

اس لیے اگر کوئی شخص کسی چیز کی نجاست وغیرہ کی بنا پر دعوی کرے کہ یہ حرام ہے ت واسے اس کی دلیل دینا ہوگی، اور یہ کہ ہم ہر وہم اور جو کچھ کہا جائے اس کی تصدیق کریں، اس کی کوئی اصل نہیں"

دیکھیں: لقاء الباب المفتوح(20/31).

مزید تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر(26799)اور(13466)اور(26861)کے جوابات کا مطالعہ ضرور کریں.

واللہ اعلم.